تہذیبوں اور مذاہب کا بھی مختصر جائزہ لیا گیا ہے جن کا بلاواسطہ تعلق اسلام اور مبدءِ اسلام سے رہا ہے۔ واقعات کے بیان میں بہت اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ بہرحال یہ کتاب تاریخ اسلام کے ابتدائی درجوں کے طالب علموں کے لیے مفید ہے۔ کتاب کا معیارِ کتابت وطباعت اونچا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی معلوم ہوتا ہے کہ مسودے کی نظرِثانی بھی بے توجہی سے کی گئی ہے۔ البتہ کاغذ اور جلد اچھے ہیں۔

اللہ جلّ جلالہٗ تصنیف: عباس محمود العقاد۔ ترجمہ: عبدالصمد صارم۔ ناشر: مکتبہ معین الادب لاہور۔ قیمت: ساڑھے آٹھ روپیہ۔ ضخامت: ۳۷۱ صفحات۔

عباس محمود العقاد مصر کے ممتاز ادیب اور صاحبِ تحقیق عالم ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں انہوں نے عقیدۂ الوہیت کے ارتقاء کا تاریخی جائزہ لیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے قدیم اقوام کے تصورِ خدا سے بحث کا آغاز کرنے کے بعد ازمنۂ وسطیٰ کی قوموں کے عقائد کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ اس کے بعد اہلِ کتاب اقوام کے عقائد اور فلاسفۂ متقدمین و متاخرین کے مذاہب پر روشنی ڈالی ہے۔ پھر عقیدۂ الوہیت کے متعلق معاصر فلاسفہ کے افکار کا جائزہ لیا ہے۔ کتاب کے خاتمے پر بحث وتلاش کا باب بند کرتے ہوئے انہوں نے مندرجۂ ذیل نتائج اخذ کیے ہیں۔ (ا) عقائدِ الٰہیہ میں توحید کا مقام اعلیٰ ترین مقام ہے اور یہ کہ توحید ہی انسان کی عقلی اور فطری صلاحیتوں کے لیے موزوں ترین چیز ہے۔ (ب) خدائے واحد ایک "معین" ذات ہے۔ اس کے سوا عقلاً ہر صورت غلط ہے۔ (ج) وہ ذات صاحبِ صفات ہے (جن کا کوئی شمار نہیں ہ) صاحبِ ارادہ ہے اور صاحبِ علم جزو وکل ہے۔ (د) عقل اور ایمان کے مابین ایک رشتہ ہے۔ تنہا عقل ذاتِ الٰہی کا ادراک نہیں کر سکتی لیکن عقل کے بغیر شرک و توحید میں امتیاز بھی نہیں کیا جا سکتا۔

کتاب کا ترجمہ جناب عبدالصمد صاحب صارم الازہری نے کیا ہے اور اچھا کیا ہے۔ اس طرح کی کتابوں کا ترجمہ کرنے کے لیے جس علم و فضل کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے وہ بہرہ ور